السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سعودی عرب میں اجنبی ہوں تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں یہاں سے اپنے ملک کے مستحق لوگوں کے پاس زکوۃ ارسال کردوں ؟ مستفید فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول کے مطابق ایک جگہ سے دوسری جگہ زکوۃ منتقل کرنا جائز ہے جب کہ راجح مصلحت کا یہ تقاضا ہو مثلا اس جگہ فقر وفاقہ شدید ہو اور قریبی مسلمان ضرورت مند ہوں اور اس جیسی دیگر مصلحتیں، محض محبت والفت کی وجہ سے زکوۃ کی منتقلی جائز نہیں جب کہ وہاں مستحق لوگ بھی موجود ہوں کہ اس طرح مستحق لوگ محروم ہو جائیں گے ۔ اگر اپنے علاقے کے لوگوں کا استحقاق مشکوک ہو اور کسی دور کے علاقے کے اپنے قریبی رشتہ داروں کا استحقاق یقینی ہو تو وہ زکوۃ کے زیادہ مستحق ہیں اور انہیں زکوۃ دینے میں زکوۃ کی ادائی بھی ہے اور صلہ رحمی بھی!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 129

محدث فتویٰ